19-12-05 سابق امریکی وزیر خارجہ کولن پاول: ''بش انتظامیہ کی بعض پالیسیوں کے باعث پوری دنیا میں عوامی رائے امریکہ کے خلاف نظر آرہی ہے۔امریکی خفیہ ایجنسیوں نے عراق کے بارے میں غلط معلومات دے کر انہیں مایوس کیا۔بش انتظامیہ کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ مسئلہ فلسطین حل کیے بغیر عراق پر حملہ کردیا۔

20-12-05 صدر بش کا قوم سے خطاب: عراق میں جنگ جیتنے کیلئے مزید قربانیوں کی ضرورت ہے۔عراق میں ہمارے دو ہی آپشن ہیں: مکمل فتح اور دشمن کو شکست ۔(نوائے وقت)

21-12-05 عراقی قیدیوں کے ساتھ بدسلوکی کے الزام میں صرف 5 امریکی فوجیوں کو صرف 6 ماہ قید اور عہدوں سے تنزلی کی سزا سنائی گئی۔(نوائے وقت)

امریکی صدر بش: ''عراق میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے بارے میں امریکی اینٹلی جنس ایجنسیوں کے نقائص سے پر اندازوں کی وجہ سے امریکہ کی ساکھ کو نقصان پہنچا۔ان غلط اور ناقص اطلاعات کی وجہ سے دنیا بھر سے اکٹھی ہونے والی معلومات کے کام پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔(نوائے وقت)

☆☆☆☆☆

اقوال زریں

- مصیبتیں ہمیں آزار پہنچانے کیلئے نہیں بلکہ بیدار کرنے کیلئے آتی ہیں۔
- عقل مند آدمی کا اندازہ اس بات سے لگالینا چاہئے کہ وہ غصے کی حالت میں زبان پر کس حد تک کنٹرول کرتا ہے۔
- انسان کمزور ہے،مگر تعجب ہے اس پر کہ وہ اللہ تعالی کی نافرمانی کرتا ہے جو بہت ہی قوی ہے۔
- تم دوسرے لوگوں کو کیوں غلام بنانا چاہتے ہو حالانکہ ماؤں نے انکو آزاد جنا تھا۔
- قدم،قلم اور قسم سوچ سمجھ کر اٹھاؤ، کیونکہ انجام کچھ بھی ہوسکتا ہے۔
- غم وغصہ اتنا نہ کرو کہ وہ تمہیں کھا جائے بلکہ اتنا کرو کہ تم اسے کھا جاؤ۔
- لالچ کرنا مفلسی ، بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ لینا صبر ہے۔
- دانا لوگ دوسروں کی بری باتیں فوراً نہیں مان لیتے۔
- کسی بھی چیز کو سیکھنے میں شرم محسوس نہ کرو۔
- اس دن پر آنسو بہاؤ جو تم نے بغیر نیکی کے گزارا۔

(ابواعجاز ثناءاللہ حسن)

توضیح وتعاقب:11

آئینہ اہل حدیث

مولانا عبدالرشید انصاریؒ

[9] قرآن مجید میں مختلف مقامات پر ﴿اقیموا الصلوۃ﴾ کا حکم آیا ہے☆ مگر باوجود اس قدر تاکید کے، احکام نماز کی کوئی تفصیل مذکور نہیں، مثلاً کیسے پڑھی جائے؟ کس لباس میں پڑھی جائے اور کتنی رکعات پڑھیں؟ رکوع سجود کی تعداد، قیام، قومہ جلسہ وغیرھم کی ترکیب کیا ہے؟ نماز کی مکمل کارروائی بغیر حدیث رسول اللہ کہاں سے لی جائے گی؟

[10] اسی طرح زکاۃ کا حکم بھی لے لیں۔ ہر جنس میں زکاۃ کا نصاب، مقدار زکاۃ اور مدت وجوب وغیرہ اکثر وبیشتر احکام ومسائل نصوص قرآنیہ میں بیان نہیں ہوئے ہیں، کیونکہ رب ذوالجلال نے اس کی شرعی تفسیر کا حکم اپنے برگزیدہ پیغمبر ﷺ کو دیا ہے۔ اگر قرآن کے علاوہ صاحب قرآن کے فرامین حجت نہ ہوں تو مسلمانانِ عالم ٹامک ٹوئیاں مارتے رہیں گے؟!

[11]- روزے سے متعلق قرآن مجید میں آیا ہے: ﴿کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون﴾ "تم پر پچھلی امتوں کی طرح روزے فرض کیے گئے ہیں تاکہ تم متقی بن جاؤ۔" اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پہلے کس طرح فرض تھا اور وہ لوگ کس وقت سحری کھاتے تھے اور کس وقت افطار کرتے تھے اور کتنے ایام روزہ رکھتے تھے اور ان روزوں کے احکام کیا تھے اور اب ہم مسلمانوں پر کیا کیا احکامات لاگو ہوتے ہیں؟۔ اب احادیث رسول اللہ ﷺ کو نظر انداز کرکے صرف قرآن کریم سے روزوں کے تمام احکام ثابت کریں ورنہ دعوائے ہمہ دانی باطل ہوگا۔

الغرض روزوں کے تمام مسائل کی معلومات کیلئے بھی درس گاہ رسالت میں حاضر ہوکر آگاہی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

[12]۔ اب کاروان منکرین حدیث سے یہ عرض کردوں کہ آپ صاحبان اپنی "تفسیری صلاحیت" کو بروئے کار لاکر اس ارشاد الٰہی کی تفسیر وتشریح بھی صرف قرآن ہی کے الفاظ میں بتائیں:

﴿وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا﴾ "جولوگ خانہ کعبہ تک سفر کی وسعت رکھتے ہیں ان پر بیت اللہ کا ح

☆ کلام الٰہی میں ﴿اقیموا الصلوۃ﴾ ۱۲ مرتبہ وارد ہوا ہے اور اقام یقیم اقامۃ کے باب سے ۲۸ آیتوں میں اس کی تاکید آئی ہے۔ اس طرح ۴۰ آیتوں میں اقامت نماز کا حکم، ترغیب یا تذکرہ آیا ہے۔ لفظ الصلوۃ 67 مرتبہ آیا ہے۔ اور صلی یصلی صلاۃ کے باب سے 23 افعال واسماء وارد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ دعا ودُرود کے معنی میں 7 مرتبہ اور عبادت گاہ کے معنی میں ایک مرتبہ آیا ہے۔
(عبدالوہاب خان)

فرض ہے۔'' اب کوئی علامہ فہامہ مکمل طریقہ حج صرف قرآن سے ثابت فرمائے۔ حج کے تمام مسائل، ارکان، مناسک اور شعائر کی نشاندہی بھی احادیث رسول اللہ ﷺ میں موجود ہیں۔

اب یہاں بھی اہل قرآن کے تمام دانشوران'' مرکزِ ملت'' لاکھ دماغ سوزی فرمائیں حدیث رسول کونظرانداز فرما کر قرآن ہی سے ثابت فرما سکیں تو'' دل ماشاد، چشم ماروشن۔''

[13]۔منکرین حدیث کے ترجمان رسالہ'' طلوع اسلام'' کراچی 1949 صفحہ 38 میں مرقوم ہے:'' قرآن کریم کا دعویٰ ہے کہ وہ اپنی تفسیر آپ کرتا ہے اوراس تفسیر میں کسی خارجی روشنی کا محتاج نہیں۔ پھر اس کو کسی انسانی چراغ کی بھی ضرورت نہیں۔'' جولائی 1950 کے شمارے میں'' حسبنا کتاب الله'' کا یہ مقصد بیان کیا ہے کہ'' یہ وہ کتاب ہے جو اپنی تفسیر کیلئے کسی خارجی خیال کا محتاج نہیں۔'' (بحوالہ صحیفہ اہلحدیث کراچی، صفحہ نمبر 111)

طلوع اسلام کے مندرجہ بالا فرمودات کا لب ولباب یہ ہوا کہ نبی ﷺ نے احادیث میں قرآن کریم کی جو تفسیر وتشریح فرمائی ہے، وہ محض'' انسانی خیال'' اور'' انسانی چراغ'' ہے۔ بنا بریں ان کو احادیث رسول اللہ ﷺ کی قطعاً ضرورت نہیں۔ معزز ممبران واراکین طلوع اسلام کو شاید یہ معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرآن کی جو تفسیر وتشریح فرمائی ہے، وہ بحثیت عام انسان نہیں۔ بلکہ یہ وہی'' روشن چراغ'' ہے جو من جانب اللہ مبعوث ہوا ہے۔ خود قرآن کا فیصلہ ہے ﴿**یأیھا النبی انا ارسلناک شاھدا ومبشرا ونذیرا وداعیا الی الله باذنه وسراجا منیرا**﴾ (**الاحزاب: ۴۵۔۴۶**) اس آیت میں خصوصاً (**باذنه**) کا لفظ نہایت ہی قابل توجہ ہے۔

قرآن کریم نے رسالت مآب ﷺ کو'' مجسم چراغ'' ہی نہیں بلکہ'' آسمانی چراغ'' قرار دیا ہے۔ یہ جملہ آبِ زر سے نوٹ کرنے کے لائق ہے۔ قرآن کریم نے احکام اجمالاً پیش فرمائے ہیں اور ان کی تفسیر وتدوین کے لیے رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا گیا ہے۔ ارشاد الٰہی ہے ﴿**لتبین للناس مانزل الیھم**﴾ یعنی نزول قرآن کی غرض وغایت ہی یہ ہے کہ'' اے ہمارے حبیب مکرم آپ لوگوں کے واسطے اسے خوب کھول کھول کر بیان کردیں اور اس کی تشریح وتفسیر کر کے سمجھا دیں''۔ نتیجہ یہ ہوا کہ داعیانِ قرآن فہمی کی پروازِ علمی محض لفظی ترجمہ بذریعہ ڈکشنری کے سوا کچھ نہیں۔ کسی شاعر نے کیا خوب فرمایا:

گر ہمیں مکتب و ہمیں ملا
کارِ طفلاں تمام خواہد شد

اگر مناسک حج کی ادائیگی میں فرمودات رسول اللہ ﷺ کو نظرانداز کر کے ذاتی خیال، گروہی رسوم اور من مانی آراء کے مطابق قرآنی آیات کی خودساختہ اور من گھڑت تاویلات کے تحت بالفرض'' حج'' کیا بھی تو عنداللہ نامنظور ونامقبول ہوگا۔ بقول شاعر:

نہ خدا ہی ملا ، نہ وصالِ صنم

نہ اِدھر کے رہے ، نہ اُدھر کے رہے

[14]۔قرآن کریم میں یہ حکم موجود ہے﴿وکلوا واشربوا ولا تسرفوا﴾ ''کھاؤاور پیواوراسراف نہ کرو۔'' قرآن پاک کی مقدس آیات کریمہ پر ہمارا ایمان ہے مگر کیا کھائیں ،کیا پئیں،کیا اسراف ہے؟اب مسٹر غلام احمد پرویز اینڈ کمپنی تمام حلال اورحرام کھانوں کی فہرست یا حلت وحرمت کا متعین فارمولا قرآن سے ثابت کریں؟!

[15]۔﴿یاایھا الذین اٰمنوا اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکراللہ وذروا البیع﴾(الجمعۃ: ۹) ''اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے لیےاذان ہوتو دوڑتے ہوئے اللہ کے ذکر کی طرف چلے آؤاور بیع کوچھوڑ دو''۔مسلمانوں کے جملہ فریق اس نقطے پر متفق ومتحد ہیں کہ یہ آیت نماز جمعۃ المبارک کاحکم دیتی ہے۔مگراب سوال یہ ہے کہ فرض ہے یا سنت؟کتنی رکعتیں پڑھیں؟اور کیونکر پڑھیں؟کس وقت پڑھیں؟خطیب صاحبان خطبے میں کیا پڑھیں؟اورنماز جمعہ کی ادائیگی کاثواب اورتارک جمعہ پرسزاوغیرہ مسائل بھی قرآن کریم کی کونسی آیت میں مرقوم ہیں؟

[16]۔﴿واذقال ربک للملائکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ﴾(البقرۃ: ۳۰)اس آیت مقدسہ میں تمام اہل اسلام کے نزدیک بلا شک وشبہ انسان اول حضرت آدم علیہ السلام کی ذات بابرکت مراد ہے،لیکن قرآن میں حضرت آدم کی نبوت کا کوئی ذکرنہیں۔اب ادیب نامدار غلام احمد پرویز صاحب کے انصار واعوان اہل قلم حضرت آدم کی نبوت ورسالت کاثبوت صرف اورصرف قرآن پاک سےعنایت فرمائیں۔

[17]۔﴿کتب علیکم القتال﴾ یہ حکم اپنی جگہ درست اورحق ہے،جہاد کرنے کا طریقہ،ہتھیاروں کااستعمال،بذات خود جنگ اورصلح کے طور طریقے،جنگ کی ابتداواختتام،جنگی پوشاک،فریق مخالف کے قاصد سے برتاؤ وغیرہ احکامات بغیر احادیث رسول کیسے معلوم ہوں گے؟قرآنی الفاظ ہی میں جواب مطلوب ہے۔ادھرادھرکی انشاپردازی سے قرآنی احکامات کی من گھڑت تاویل کرنا علمی دنیامیں نہایت ذلت کی بات ہے۔

[18]۔آپ صاحبان جو الزامات واعتراضات احادیث رسولﷺ پر عائد فرماتے ہیں اگر وہی اعتراضات یا استفسارات کوئی منکرقرآن خودقرآن کریم پرکرے تو کیا قرآن مجیدکوبھی ردکیاجائے؟(ماھو جوابکم فھو جوابنا)

[19]۔کیالازم اورضروری ہے کہ ہرپیغمبر صرف کتاب اللہ کے احکامات ہی امت کوپیش فرمائے؟اس منزل من اللہ کلام ربانی کے رموز وتفاصیل اورمطالب وتشریحات،تفصیلی احکامات ودیگر مسائل بیان نہ کرے؟

ان مندرجہ بالاسوالات کے علاوہ بھی سینکڑوں مسائل اورحلال وحرام کے بارے میں قدم قدم پرحدیث رسول کی شدید

ضرورت درپیش ہوتی ہے۔

بقول محترم المقام مولانا امین احسن اصلاحی مرحوم: بوریا نشین خدام احادیث رسول ﷺ کے در دولت پر دستک نہ دے تو کہاں سے ثابت کریں گے؟ اردو یا انگریزی زبان کے تراجم اور لغات کے ذریعے یہ عقدہ لاینحل ہے۔

احادیث رسول ﷺ سے بے نیاز ہو کر قرآن کے معانی و مطالب اپنے ذاتی و گروہی نظریات کے تحت خود ساختہ مفسر بن کر آراء وظنون کے تحت کرنا بذات خود شارع و مفسر اعظم بننے کا خواب دیکھنے کے مترادف ہے، جو بلا شک وشبہ کلام الٰہی پر ظلم عظیم ہے۔

ہم نے اخلاق وقانون کے اندر رہتے ہوئے مخالفین کے اعتراضات کا جواب دینا مناسب سمجھا۔لہذا راقم السطور نے منکرین احادیثِ رسول کے غیر اسلامی الزامات واعتراضات کے جوابات بذریعہ موقر جریدہ ''التراث'' اجمالاً واختصاراً عقلی ونقلی معروضات پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔حتی الامکان نوک قلم پر مناسب وشائستہ گزارشات لائے ہیں۔مگر بسا اوقات غیر ارادی طور پر کوئی نامناسب لفظ یا جملہ زیر قلم آیا ہو تو بھی جوابی طور پر زیر تحریر آیا ہے۔ورنہ حتی الامکان وہ دلائل سپرد قلم کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو عام مسلمانوں کے لیے نفع بخش ہوں، بلا وجہ کسی کی دلخراشی نہ ہو۔

اہل قرآن کے تمام اکابرین خود مولوی عبد اللہ چکڑالوی اور اس کے ارکان کابینہ پوری تندہی کے ساتھ مسلک اہل حدیث اور احادیث رسول ﷺ پر بلا وجہ وبلا ثبوت عیب جوئی والزام تراشی کر کے خود قرآن پاک اور اس کے شارح ومفسر حقیقی حضرت محمد ﷺ کی رسالت ونبوت کے انکار کے لیے راستہ ہموار کر رہے ہیں اور امت مسلمہ کے علمائے ربانی، محدثین کرام اور ان کے تربیت یافتہ تابعین عظام اور ان کے شاگردان رشید تبع تابعین نے بھی حدیث نبوی کی حجیت تسلیم کی ہے اور ان بزرگوں نے اپنی پاک زندگیاں علم حدیث کی خدمت میں گزاری ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ملت اسلامیہ کے تمام کلمہ گو حضرات قرآن اور حدیث کو لازم وملزوم قرار دیتے ہیں۔

تاریخ اسلام میں یہ افسوسناک اور حیرت انگیز واقعہ ہے کہ ساڑھے تیرہ سو سال کے بعد صوبہ پنجاب کے علاقہ چکڑالہ سے تعلق رکھنے والے مولوی عبد اللہ نے انکار حدیث کا آغاز کر دیا، ازاں بعد مولوی محمد اسلم جیراجپوری، ادیب غلام احمد پرویز، مولوی محمد علی لاہوری وغیرہم نے انکار احادیث رسول کے لیے زہر بھرے مواد جمع کرنا شروع کر دیے۔

حالانکہ اہل قرآن کے یہ سربرآوردہ حضرات ساری عمر انگریزی قانون پر چلتے اور سرکاری نصاب پڑھتے رہے۔پھر سرکار بہادر کی ملازمت کرتے رہے، اور مدت ملازمت پوری کر کے پنشن یافتہ ہو گئے۔زندگی کے ان آخری قیمتی اوقات کو عبادت الٰہی میں مصروف گزارنے کے بجائے احادیث رسول پر اعتراضات کرنے میں صرف فرماتے ہیں۔